

9th Class English Notes

Paragraph Translations

Unit No: 12

THREE DAYS TO SEE

Paragraph # 1

excellent شاندار

emphasize زور دینا

Vigour جوش

appreciation تعریف

stretch پھیل جانا

epicurean لذت طلب

certainty یقینی

death موت

attitude رویہ

sharply تیزی سے

keenness شوق

often اکثر

Panorama گرد و پیش کے مناظر

chastened نفس کشی کرنا

impending سر پر کھڑی

1. Sometimes, I have thought that it would be an excellent rule to live each day as if we die tomorrow. Such an attitude would emphasize sharply the values of life. We should live each day with gentleness, vigour, and a keenness of appreciation which is often lost when time stretches before us in the constant panorama of more days and months and years to come. There are those, of course, who would adopt the epicurean motto of "eat, drink, and be merry" but most people would be chastened by the certainty of impending death.

How can you relate the underlined phrase with this paragraph?

بعض اوقات میں نے یہ سوچا ہے کہ زندگی کا ہر دن ایسے انداز میں گزارا جائے جیسا کہ ہم نے کل مر جانا ہے یہ ایک شاندار اصول ہو گا ایسا رویہ بڑی تیزی سے زندگی کی اقدار کی اہمیت (سمجھنے) پر زور دے گا۔ ہمیں ہر دن شائستگی، ولولے اور قدر دانی کے ذوق شوق میں گزارنا چاہیے جو اکثر (اس وقت) کھو جاتا ہے جب وقت ہمارے سامنے مسلسل منظر کی صورت میں آنے والے دنوں، مہینوں اور سالوں پر پھیل جاتا ہے۔ یقیناً ایسے لوگ بھی ہیں جن کا عیش کوشی کے مقولے "کھاؤ، پیو اور موج اڑاؤ کو اپنائیں گے مگر زیادہ تر لوگ سر پر کھڑی موت کے یقین سے نفس کشی اختیار کریں گے۔

Paragraph # 2

doomed آفت زدہ

minute لمحہ

fortune قسمت

permanent مستقل

values اقدار

sweetness مٹھاس

usually عام طور پر

stroke ضرب

Sense عقل

spiritual روحانی

appreciative قدردان

2. In stories, the doomed hero is usually saved at the last minute by some stroke of fortune, but almost always his sense of values is changed. He becomes more appreciative of the meaning of life and its permanent spiritual values. It has often been noted that those who live, or have lived, in the shadow of death bring a mellow sweetness to everything they do.

کہانیوں میں تباہ حال ہیرو اکثر اوقات آخری لمحات میں حُسن اتفاق سے بچ جاتا ہے مگر اُس کی قدروں کی حس ہمیشہ تبدیل ہو جاتی ہے وہ زندگی کے مقصد اور اُس کی روحانی اقدار کا قدردان بن جاتا ہے اکثر یہ محسوس کیا گیا ہے کہ جو موت کے سائے میں جیتے ہیں یا جی چکے ہیں وہ ہلکی سی مٹھاس ہر چیز میں لے آتے ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

Paragraph # 3

perhaps غالباً

imagine تصور میں لانا

illustrate وضاحت کرنا

eyes آنکھیں

3. Perhaps I can best illustrate by imagining what I should most like to see if I were given the use of my eyes, say for just three days.

اگر مجھے اپنی آنکھوں کا استعمال صرف تین دن کرنے دیا جائے تو میں شاید اپنے تخیل میں بہتر طور پر واضح کر سکوں کہ مجھے سب سے زیادہ کیا دیکھنا پسند کرنا چاہیے۔

Paragraph # 4

kindness شفقت

gentleness شائستگی

companionship رفاقت

4. On the first day, I should want most to see the people whose kindness, gentleness and companionship have made my life worth living.

پہلے دن میں اُن لوگوں کو دیکھنا چاہوں گی جن کی شفقت، شائستگی اور مستقل رفاقت نے میری زندگی رہنے کے قابل بنادی۔

Paragraph # 5

sight منظر

miracle معجزہ

thrilling ہیجان خیز

magnificent عظیم الشان

behold دیکھنا

sleeping Earth سوئی ہوئی زمین

awaken جگانا

arise اٹھنا

5. The next day – the second day of sight – I should arise with the dawn and see the thrilling miracle by which night is transformed into day. I should behold with awe the magnificent panorama of life with which the sun awakens the sleeping earth.

Why is the arising of the sun so special for the author?

اگلے دن (بصارت کے دوسرے دن) مجھے طلوع صبح کے ساتھ اٹھنا چاہیے اور ہیجان خیز معجزہ دیکھنا چاہیے کہ باعث رات دن میں تبدیل ہوتی ہے۔ مجھے زندگی کا شاندار منظر کو احترام اور رعب سے دیکھنا چاہیے جیسے سورج سوئی ہوئی زمین کو بیدار کرتا ہے۔

Paragraph # 6

devote وقف کرنا

glimpse جھلک

kaleidoscopic عکس نما

museum عجائب گھر

hasty تیزی کا

pageant پر شکوہ

compressed دبایا ہوا

6. This day I should devote to a hasty glimpse of the world; past and present. I should want to see the pageant of man's progress, the kaleidoscopic of the ages. How can so much be compressed into one day? Through the museums, of course.

اس دن کو مجھے دنیا کے ماضی اور حال کی تیزی سے جھلک دیکھنے کے لئے وقف کرنا چاہیے میں انسان کی ترقی کا ساکن و ساکت پر شکوہ منظر دیکھنا چاہوں گی (وہ منظر) مسلمانوں کا عکس نما (سیر بین) ہے اتنا کچھ ایک دن میں کیسے سما سکتا ہے یقیناً عجائب گھر کے ذریعے!۔

Paragraph # 7

greet خوش آمدید کہا

Discover دریافت کرنا

sure یقینی

sight منظر

anxious بے تاب

delights خوشیاں

miracle معجزہ

perfectly مکمل طور پر

7. The following morning I should greet the dawn, anxious to discover, new delights, for I am sure that, for those who have eyes which really see, the dawn of each day must be perfectly new revelation of beauty. This according to the terms of my miracle is to be my third and last day of sight.

What does the revelation of beauty mean to her?

اگلی صبح میں بڑی بے تابی کے ساتھ نئی خوشیوں کو دریافت کرنے کے لئے طلوع صبح کو خوش آمدید کہوں گی کیونکہ مجھے یقین ہے جن کے پاس آنکھوں کی نعمت ہے وہ واقعی دیکھ سکتی ہیں اُن کے لئے ہر دن کی صبح خوبصورتی کے نئے اکتشاف کے ساتھ طلوع ہوگی یہ میرے تصوراتی معجزے کی شرائط کے مطابق میرا تیسرا اور دیکھنے کا آخری دن ہوگا۔

Paragraph # 8

waste ضائع کرنا

longing خواہش

animate زندہ اشیاء

revealed عیاں کرنا

haunt بار بار آنا

regret پچھتاوا

devoted وقف کیا

inanimate بے جان اشیاء

amid کے درمیان

destination منزل

8. I shall have no time to waste in regret for longing; there is so much to see. The first day I devoted to my friends, animate and inanimate. The second revealed to me the history of man and nature. Today I shall spend in the workaday world of the present, amid the haunts of men going about the business of life. And where can one find so many activities and conditions of men as in New York? So the city becomes my destination.

Why has she no time to waste in longings?

میرے پاس خواہشات پر پچھتاوے کے لیے وقت نہ ہوگا۔ یہاں اتنا کچھ دیکھنے کو ہے۔ پہلا دن میں نے اپنی سہیلیوں، زندہ اور بے جان اشیاء کے لئے وقف کیا۔ دوسرے دن نے مجھ پر انسان اور قدرت کی تاریخ عیاں کی۔ آج کا دن میں حال کی دنیا کے کام میں گزاروں گی۔ جن ٹھکانوں پر لوگ کاروبار زندگی کے لیے ادھر ادھر جاتے ہیں۔ کیا کوئی انسان آدمیوں کی اتنی زیادہ سرگرمیوں اور حالات کے بارے میں جان سکتا ہے، جتنا نیویارک میں؟ اس لیے یہ شہر میری منزل بنتا ہے۔

Paragraph # 9

tested آزمایا

recently حال ہی میں

returned واپس آئی

replied جواب دیا

response جواب

Discover دریافت کرنا

visited ملاقات کی

observed مشاہدہ کیا

9. Now and then I have tested my seeing friends to discover what they see. Recently, I was visited by a very good friend who had just returned from a long walk in the woods, I asked her what she had observed. "Nothing in particular," she replied. I might have been incredulous had I not been accustomed to such responses, for long ago I became convinced that the seeing see little.

کبھی کبھار میں نے اپنی بیٹا سہیلیوں کو یہ دریافت کرنے کے لیے آزمایا ہے کہ وہ کیا دیکھتی ہیں۔ حال ہی میں میری ایک سہیلی جو ابھی ابھی مجھ سے ملنے آئی جو جنگل سے چہل قدمی کے بعد واپس آئی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ آپ نے کیا دیکھا "کچھ خاص نہیں" اس نے جواب دیا۔ شاید میں یقین نہ کرتی اگر میں ایسے جوابات کی عادی نہ ہوتی۔ عرصہ دراز سے میں اس چیز کی قائل ہو چکی تھی کہ دیکھنے والے بہت کم دیکھتے ہیں۔

Paragraph # 10

myself بذات خود

symmetry تناسب

Shaggy لمبے موٹے بالوں والا

smooth ہموار

birch صنوبر

hopefully پر امید سے

texture بناوٹ

convolutions بل دار

revealed عیاں ہونا

fortune قسمت

quiver کپکپی طاری ہونا

brook ندی

lush تازہ سبزہ

luxurious پر آسائش

through کے ذریعے

lovingly پیار سے

pine صنوبر کا درخت

skin چال / جلد

awakening جگانے والا

delightful خوشی دینے والا

velvety مخملی

miracle معجزہ

occasionally کبھی کبھار

gently شفقت سے

delighted خوش کیا

open fingers کھلی انگلیاں

spongy اسینج نما

finger tips انگلیوں کے پور

10. How was it possible, I asked myself, to walk for an hour in the woods and see nothing worthy of note? I, who cannot see, find hundreds of things to interest me through mere touch. I feel the delicate symmetry of a leaf. I pass my hands lovingly on the smooth skin of a silver birch, or the rough shaggy bark of a pine. In spring, I touch the branches of trees hopefully in search of a bud, the first sign of awakening Nature after her winter's sleep. I feel the delightful, velvety texture of a flower, and discover its remarkable convolutions; and something of the miracle of Nature is revealed to me. Occasionally, if I am fortunate, I place my hand gently on a small tree and feel the happy quiver of

a bird in full song. I am delighted to have the cool waters of a brook rush through my open fingers. To me, a lush carpet of pine needles or spongy grass is more welcome than the most luxurious Persian rug. To me the pageant of seasons is a thrilling and unending drama, the action of which streams through my finger tips.

What is the meaning of the underlined phrases?

میں نے اپنے آپ سے سوال کیا یہ کیسے ممکن تھا کہ جنگل میں ایک گھنٹہ چہل قدمی کی جائے اور کوئی قابل ذکر چیز نہ دیکھی جائے؟ میں جو دیکھ نہیں سکتی سینکڑوں چیزیں جن میں مجھے دلچسپی ہوتی ہے محض چھونے سے ڈھونڈ سکتی ہوں۔ میں پتے کی نازک بناوٹ محسوس کرتی ہوں۔ میں تقریباً ہر چیز کے درخت کی ملائم پوست پر یا صنوبر (درخت) کی کھردری موٹے بالوں والی چھال پر پیار سے اپنا ہاتھ ہر طرف پھیر سکتی ہوں۔ میں موسم بہار میں پُر امید سے درختوں کی ٹہنیوں کو کوکونپل کی تلاش میں چھوتی ہوں جو موسم سرما کے بعد موسم بہار کی بیداری کی پہلی نشانی ہوتی ہے۔ میں پھول کی مسرت بخش منجلی بناوٹ کو محسوس کرتی ہوں اور اس کے غیر معمولی پیچ و خم کو دریافت کرتی ہوں تو نیچر کا کچھ حصہ مجھ پر بھی آشکار ہو جاتا ہے۔ اگر کبھی کبھی میری قسمت یاور ہو تو میں نرمی سے ایک چھوٹے درخت پر اپنا ہاتھ رکھ دیتی ہوں اور میں پرندے کے بھرپور گانے کی خوش آئند تھر تھراہٹ محسوس کرتی ہوں۔ جب کسی آب جوندی کا ٹھنڈا پانی میری کھلی انگلیوں میں سے تیزی سے گزرتا ہے تو میں خوش ہو جاتی ہوں۔ میرے لئے صنوبر کا کانٹے دار سرسبز و شاداب قالین یا اسفنجی گھاس ایک موٹی ایرانی چٹائی سے کہیں زیادہ خوش آئند ہے۔ میرے لئے موسموں کا ناٹکی ڈرامہ ایک پرہیزگار اور ناختم ہونے والا ڈرامہ ہے جس کا عمل میری انگلیوں کی پوروں میں سے گزرتا ہے۔

Paragraph # 11

establish کرنا لازم

course نصاب

passes گزرتا ہے

awaken جگانا

compulsory ضروری

unnoticed بغیر توجہ دیے

pupils شاگرد

11. If I were the president of a university, I would set up a course called "How to Use Your Eyes". The professor would try to show his pupils how they could add joy to their lives by really seeing what passes unnoticed before them. He would try to awaken their dormant and sluggish faculties.

Explain the difference between facilities and opportunities.

اگر میں کسی یونیورسٹی کی صدر ہوتی تو میں یہ نصاب لازمی قرار دیتی کہ "اپنی آنکھوں کا استعمال کیسے کرنا چاہیے؟" پروفیسر صاحبان کو چاہیے کہ اپنے شاگردوں کو بتائیں کہ وہ کیسے اپنی زندگی کی خوشیوں میں اضافہ کریں۔ جو حقیقی طور پر دیکھے بغیر اُن کی نظر سے گزر جاتی ہے۔ اسے اُن کی سست اور خوابیدہ صلاحیتوں کو جگانے کی کوشش کرنی چاہیے۔